© rasailojaraid.com

تبصرے

حکومتِ الٰہی از مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد بہاری مرحوم تقطیع خورد ضخامت ۳۶ صفحات کتابت و طباعت اور کاغذ بہتر قیمت درج نہیں ملنے کا پتہ :۔ مکتبہ سیفیہ مونگیر و کتب خانہ فخریہ مراد آباد۔

مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب مرحوم عہد حاضر کے علماء اسلام میں نمایاں مرتبہ ومقام کے بزرگ تھے۔ آپ کی زندگی عمل وایثار کا مکمل نمونہ تھی جس کا واحد مقصد یہ تھا کہ دنیا میں حکومتِ الٰہی قائم ہو۔ اس مقصد کے لئے آپ نے حکومتِ الٰہی کے نظام پر ایک مفصل کتاب لکھنے کا ارادہ کیا تھا۔ لیکن ابھی اس کی تمہید ہی لکھنے پائے تھے کہ پیامِ اجل آپہنچا۔ اب مولانا منت اللہ صاحب رحمانی نے اسی تمہید کو "حکومتِ الٰہی" کے نام سے شائع کردیا ہے۔ تمہید میں مولانا مرحوم نے پہلے چرندوں پرندوں کی مثال دیکر انسانوں کے لئے اجتماعی نظام کی ضرورت کو ثابت کیا ہے اور پھر بتایا ہے کہ اس نظام کی ضرورت، مالی حاجت، تحفظِ نسل، حفظِ ناموس وعزت، اور حفاظتِ جان، ان چار چیزوں کے لئے پیش آتی ہے۔ اس کے بعد اجتماعی نظام کے لئے اب تک انسانوں نے جو خاکے بنائے ہیں یعنی شخصی حکومت اور جمہوری حکومت وغیرہ، ان کے نقائص اور خامیاں تفصیل سے بیان کی ہیں، پھر خدا کی صفاتِ کمالیہ پر روشنی ڈالکر یہ ثابت کیا ہے کہ تمام انسانوں کی فلاح وبہبود کا واحد ضامن صرف وہی قانون ہوسکتا ہے جو خدا کا بنایا ہوا اور اس کا وضع کیا ہوا ہو۔ آخر میں اس پر بحث ہے کہ خدائی قانون کا علم براہِ راست ہر شخص کو نہیں ہوسکتا بلکہ انھیں حضرات کو اس کا علم ہوسکتا ہے جن میں خدا نے کلامِ الٰہی کے سننے اور اس کے براہِ راست مخاطب بننے کی استعداد رکھدی ہے۔ شروع میں مولانا محمد حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی کے قلم سے ایک طویل مقدمہ بھی شاملِ کتاب ہے۔ مولانا سجاد مرحوم حکومتِ الٰہی کے نظام پر جو نوٹس چھوڑ گئے ہیں امید ہے کہ مولانا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

منت اللہ صاحب رحمانی ان کو حسبِ وعدہ جلد مرتب کر کے شائع کریں گے کہ اصل چیز وہی ہے۔ تمہید تو بہر حال تمہید ہی ہوتی ہے۔ اصل چیز دیکھنے کی یہ ہے کہ موجودہ زمانے میں مختلف ملکوں اور قوموں میں جو معاشی، اقتصادی اور معاشرتی مشکلات پیدا ہو رہی ہیں ان سب کا حل اسلامی نظامِ اجتماع و تمدن کے ماتحت مولانا نے کس طرح ثابت کیا ہے کہ وہ مذاہب اور رنگ و نسل کے تمام اختلافات کے باوجود ہر ایک کے لئے قابلِ قبول ہو سکے۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم | از مولانا عبد الرزاق ملیح آبادی تقطیع خورد ضخامت ۳۵۲ صفحات، طباعت اور کاغذ بہتر قیمت عہ پتہ :۔ دفتر اخبار ہند کلکتہ

سیرت کے موضوع پر اردو میں چھوٹی بڑی بیشمار کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ لیکن یہ کتاب اپنی نوعیت کی ایک ہی ہے۔ اصل کتاب مصر کے ایک فاضل توفیق الحکیم نے عربی زبان میں لکھی تھی۔ مولانا ملیح آبادی نے اس کا اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ اس میں جیسا کہ نام سے ظاہر ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات و سوانح ولادتِ مبارکہ سے لیکر وفات تک مکالمہ کے انداز میں لکھے گئے ہیں۔ کہیں کہیں روایتیں غیر مستند آگئی ہیں جو سیرت کی کتابوں میں عام طور پر پائی جاتی ہیں۔ تاہم مجموعی حیثیت سے مستند واقعات ہی لکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ترجمہ اس قدر سہل اور آسان ہے کہ ہر ایک اردو خواں مرد عورت اور بچہ اس کو پڑھ سکتا ہے۔ سیرت نگاری کا یہ انداز ہمارے نزدیک اسلامی روایات کی شانِ ثقاہت کے خلاف ہے۔ تاہم مسلم اور غیر مسلم۔ بچہ اور بوڑھا ہر شخص جس کے ہاتھ میں ایک مرتبہ یہ کتاب آجائیگی اول سے آخر تک اسے دلچسپی سے پڑھیگا۔

علم الاقوام | تصنیف ڈاکٹر بیرن عمر رالف ایہرن فیلس و ترجمہ از ڈاکٹر سید عابد حسین صاحب، تقطیع ۲۲×۱۸/۸ کتابت طباعت اور کاغذ بہتر۔ ضخامت جلد اول ۲۶۸ صفحات قیمت عہ ضخامت جلد دوم ۱۶۴ صفحات قیمت عہ۔ پتہ :۔ انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی

© rasailojaraid.com